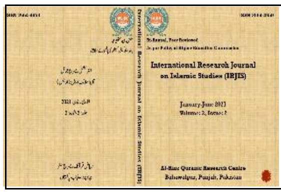

International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS)
ISSN 2664-4959 (Print), ISSN 2710-3749 (Online)
Journal Home Page: https://www.islamicjournals.com
E-Mail: tirjis@gmail.com / info@islamicjournals.com
Published by: "Al-Riaz Quranic Research Centre" Bahawalpur

غیر سامی ادیان میں فرشتہ صفت غیر مرئی مخلوقات سے متعلق نظریات

Concepts of Angle as an Invisible Creation in Non-Semitic Religions

1. Hassan Farooq Bukhari,

Ph.D. Scholar, Department of Arabic and Islamic Studies,
The University of Lahore, Lahore, Punjab, Pakistan
Email: hassanbukhari7@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0001-9765-2272

2. Dr. Abdul Rashid Qadri,

Associate Professor, Department of Arabic and Islamic Studies,
The University of Lahore, Lahore, Punjab, Pakistan
Email: drirrc2010@gmail.com
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0001-9765-2272

To cite this article: Hassan Farooq Bukhari and Dr. Abdul Rashid Qadri. 2022. "غیر سامی ادیان میں فرشتہ صفت غیر مرئی مخلوقات سے متعلق نظریات: Concepts of Angle as an Invisible Creation in Non-Semitic Religions". International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS) 4 (Issue 2), 69-84

Journal	International Research Journal on Islamic Studies Vol. No. 4 || July - December 2022 || P. 69-84
Publisher	Al-Riaz Quranic Research Centre, Bahawalpur
URL:	https://www.islamicjournals.com/urdu-4-2-7/
DOI:	https://doi.org/10.54262/irjis.04.02.u7
Journal Homepage	www.islamicjournals.com & www.islamicjournals.com/ojs
Published Online:	30 December 2022

License: This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

Abstract:

This Article tries to describe the concept of angels in Non-Semitic religions. Hindus believe that certain Super-beings perform acts, which cannot be done by normal human beings. These super-beings are worshipped as deities by some Hindus, some writers say that there is no concept of angles in Hinduism. Zoroastrianism recognizes various classes of spiritual beings besides the supreme being. Zoroastrians pick a patron angel for their protection and throughout their lives are careful to observe prayers dedicated to that angel. The Buddhist equivalent of angels is devas or celestial beings. Devas are sometimes considered to be emanations of bodhisattvas or enlightened beings. Different schools of Buddhism have different important devas, as they are often derived from pre-Buddhist cultures and religions and not from Buddhist Philosophy. Confucius and his disciples

preferred not to speculate about the existence of the countless beings which in Popular belief animated the spirit world Confucian tradition does not explicitly deny that Super-beings. The believers of these religion sacrifices for angels as they are holy beings. The theories of these religions tell that these beings might be helpful to humans in their life and the hereafter.

Keywords: Angels, Forces of Evil, God, Spirit, Invisible Creations

1. ابتدائیہ:

تحقیق ہٰذا بیانیہ ہے، اس میں غیر سامی ادیان میں غیر مرئی مخلوق میں شامل فرشتہ صفت مخلوقات کے بارے میں تحقیق پیش کی گئی ہے۔ غیر سامی ادیان میں شامل ہندومت، زرتشت ازم، کنفیوشس ازم اور بدھ مت اہم مشرقی ادیان ہیں۔ بنیادی طور پر فرشتوں کا تصور سامی ادیان کا ہے۔ انتہائی قابل محققین نے اپنی پُر اثر تحقیقات میں بتایا ہے کہ غیر سامی ادیان میں غیر مرئی مخلوق سے متعلق عقائد و نظریات کا بیان بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ان تصورات میں فرشتوں کی صفات کی حامل مخلوقات کا تصور بھی ملتا ہے۔

غیر سامی ادیان میں غیر مرئی فرشتہ صفت مخلوقات کو دیوتاؤں کے روپ میں دکھایا جاتا ہے۔ یہ کردار خیر کے خدائی لشکر میں شامل ہوتے ہیں، اور بدی کی طاقتوں سے جنگ کرتے ہیں۔ دینی عقائد کے پیروکار ان ہستیوں کی خوشنودی کے لیے تہوار اور رسومات منعقد کرتے ہیں۔ گویا یہ مخلوقات بارگاہ خداوندی میں وسیلہ ہیں۔ ان کے توسط سے معتقدین دنیوی اور پُونر جنم میں کامیابی کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ ان ادیان کے بانیوں کو کامل انسان تصور کیا جاتا ہے۔ اس لیے انہیں بھی فرشتوں کی مقدس جماعت میں شامل کیا جاتا ہے۔

2. فرشتوں کی خدائی صفات کے عقائد

ہندوؤں کے دینی ادب اپنیشد میں برہمن کو خدا کہا گیا ہے۔ جس طرح ابراہیمی ادیان میں فرشتوں کے بارے میں عقائد ہیں، اسی طرح ہندومت میں دیوا پر یقین کیا جاتا ہے، ہندوعقائد کے مطابق دیوا بہت طاقتور ہوتا ہے، لیکن وہ مخلوقات میں شامل ہے۔ وہ برہمن کو دیوا کا خالق سمجھتے ہیں، جیسے نیو ورلڈ انسائیکلوپیڈیا کے فاضل مقالہ نگار نے وضاحت کی ہے:

> "The Upanishads depict the monad Brahman as the one source or God, like Abrahamic religions, which believe in angels, Hindus also believe in more powerful entities, emanating from Brahman, such as devas."(1)

> "اپنشد میں برہمن کو ایک ہی ذریعہ یا خدا کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور ابراہیمی ادیان کی طرح، جو فرشتوں پر یقین رکھتے ہیں، ہندو بھی دیوا جیسی زیادہ طاقتور ہستیوں پر یقین رکھتے ہیں جو برہمن سے نکلتے ہیں۔"

ہندو دیوتا تیاگ یا قربانی اور کرما یا اعمال کا انتظام کرنے والی غیر مرئی خیر کی روحانی قوتیں ہیں۔ ان کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے، اور انہیں خوبصورت اور دلکش جسمانی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ خواہش مندوں کی امنگیں پوری یا کم کرسکتے ہیں اور لوگوں کے روحانی سفر میں ان کے مددگار ہوسکتے ہیں یا ان کے لیے رکاوٹ بن سکتے ہیں۔

زرتشت ازم اور ہندومت کی بنیاد ایک ہی فلسفے پر ہے۔ ان دونوں ادیان کا تعلق قدیم فارسی ادیان میں سے ہے۔ یہاں تک کہا گیا ہے ان ادیان کو جڑواں بھائی قرار دیا جاتا ہے اور انہیں ایک دیوی اور دیوتا کی اولاد قرار دیا گیا ہے۔ دونوں کی تعلیمات وعقائد ابتداء

(1) Retrieved: Feb 28, 2021, from https://www.newworldencyclopedia.org

میں ایک جیسے تھے۔ جیسا کہ لینسلے ایمبری نے وضاحت کی ہے:

"The original roots of 'Vedic Hinduism' are found in the ancient religions of Persia. According to 'Zurvanism' , there existed a god of the Aryans named 'Zurvan/Brahman' who begot two twin sons named 'Ahura/Asura Mazda' and 'Deava/Deva Ahriman/Angra Mainyu'. These two 'gods' were then the gods of two major religions named Zoroastrianism and Vedic Hinduism."(2)

"قدیم فارسی ادیان میں ویدک ہندومت کی اصل جڑیں پائی جاتی ہیں۔ زرتشت ازم کے مطابق آریاؤں میں ایک دیوتا موجود تھا جس کا نام تھازروان یا برہمن لیا جاتا تھا۔ اس کے دو جڑواں بیٹے پیدا ہوئے جن میں سے ایک اہورا مزدایا اسورا مزدا اور دوسرے کو دیوایا دیوا اہریمان یا انگرا مینیو کہا جاتا تھا۔ یہ دونوں دیوتا بعد میں ان دونوں ادیان، زرتشت ازم اور ویدک ہندومت کے دیوتا بن گئے۔"

فرانسیسی مستشرق جیمز ڈمیسٹر (1849ء تا1894ء) نے آہورا مزدا، جو غیر مرئی ہے، کے بارے میں بتایا کہ ابتداء میں تو نظر آتا تھا، بعد میں وہ الٰہی کردار میں شریک ہو گیا اور علاقائی ذات بن گیا۔

"Ahura Mazdā initially appeared in an abstract fashion and then later became personalized, associated with diverse aspects of the divine creation."(3)

"آہورا مزدا ابتدا میں ایک تجریدی فیشن میں نظر آیا اور پھر بعد ازاں ایسی شخصیت بن گئی جو الٰہی تخلیق کے مختلف پہلوؤں سے وابستہ تھی۔"

انسائیکلوپیڈیا آف ورلڈ ریلیجن کے مقالہ نگار نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ ین اور یانگ کے نظریے نے کنفیوشس کے دور میں جنم لیا تھا۔ اس نظریئے کے مطابق یہ کائنات کی دو متضاد قوتیں ہیں: انھیں کے بل بوتے کائنات کا نظام چل رہا ہے

"In the centuries following Confucius, yet another set of views, the Yin/Yang Theory, crystallized from very ancient roots. It analyzed the universe in terms of the complementary interaction of two opposites, yin and yang. Among other characteristics, it saw yin as dark, moist, female, and receptive, yang as bright, dry, male, andactive."(4)

کنفیوسش کے صدیوں بعد ایک نیا فلسفہ پیش کیا گیا جس کی بنیاد ین اور یانگ کا نظریہ تھا اس نظریے کے مطابق کائنات کے دو متضاد، ین اور یانگ کے تکمیلی تعامل کے لحاظ سے تجزیہ کیا گیا۔ دوسری خصوصیات میں ین کو سیاہ،

(2) Sources of Indian Tradition by Ainslee T. Embree, 1998 (21).
(3) Darmesteter, James (trans), The Zend Avesta, Part I: Sacred Books of the East, Oxford University Press, London, 1880 (4/ix).
(4) The Encyclopedia of World Religions, Editor: Robert S. Ellwood, DWJ Books LLC, New York, 2007 (83).

گیلا، مادہ اور وصول کرنے والے کے طور پر دیکھا گیا جبکہ یانگ کو روشن، خشک، نر، اور فعال کی طرح دیکھا گیا۔"

انسائیکلو پیڈیا آف ورلڈ ریلیجن کے فاضل مقالہ نگار کے مطابق کنفیوشس کا قدیم فلسفہ ین اور یانگ کے ساتھ ساتھ مختلف اصطلاحات رونما ہوئیں جیسے دھات، لکڑی، پانی، آگ اور زمین کی شناخت کے بارے میں اگرچہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹاوازم اور کنفیوشس ازم کے فلسفے اور نظریئے میں تضاد پیدا ہو گیا، لیکن چینی ان دونوں پر عمل پیرا ہیں:

"It also identified "five actions" at work in the world:metal, wood, water, fire, earth. The differences between Confucianism and Taoism parallel to those between yang and yin:Confucianism stresses activity and Taoism receptivity. Just as yang and yin are both necessary, so most Chinese have practiced elements of both religions."(5)

"ین یانگ نظریہ میں دنیا میں کام آنے والے پانچ عناصر یا اعمال کی بھی شناخت کی ہے دھات، لکڑی، پانی، آگ اور زمین۔ کنفیوشزم اور تاؤازم کے مابین یانگ اور ین کے متوازی فرق کیا جاتا ہے۔ کیونکہ کنفیوشس ازم سرگرمی اور تاؤازم وصولی پر زور دیتا ہے۔ جس طرح یانگ اور ین دونوں ضروری ہیں اسی طرح زیادہ تر چینیوں نے دونوں ادیان کے عناصر پر عمل کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔"

بدھ مت میں فرشتوں کے متعلق بھی عقیدہ موجود ہے۔ بدھ مت کے پیروکار فرشتوں کو آسمانی مخلوق قرار دیتے ہیں ان کے عقائد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان کی رسومات وروایات ہیں ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے:

"The Buddhist equivalent of angels is devas, or celestial beings. Some schools of Buddhism also refer to dharmapalas or dharma protectors. In Tibetan Buddhism, for instance, devas are sometimes considered to be emanations of bodhisattvas or enlightened beings. Different schools of Buddhism have different important devas, as they are often derived from pre-Buddhist cultures and religions and not from Buddhist philosophy."(6)

"بدھ مت میں فرشتوں کے برابر دیوا یا آسمانی مخلوق ہے۔ بدھ مت کے کچھ مکاتب دھرم پالا یا دھرم پروٹیکٹر کی طرف کیس بھیجتے ہیں۔ مثال کے طور پر تبتی بدھ مت میں دیووں کو بعض اوقات بودھیسوتو اس یا روشن خیال مخلوق کا وجود سمجھا جاتا ہے۔ بدھ مت کے مختلف مکاتب فکر میں مختلف اہم دیوا ہیں کیونکہ یہ اکثر بدھ مت سے فلسفہ بدھ ادیان وثقافتوں سے اخذ کیا گیا ہے۔"

3. فرشتوں کی غیر مرئی کیفیت اور بلند مرتبہ

انسائیکلو پیڈیا آف انجلز کے فاضل مقالہ نگار لکھتے ہیں کہ ویدک نظریات کے مطابق ساوتری دیوی غیر مرئی مخلوق ہے اس کا

(5) Ibid.
(6) Marie Musæus-Higgins, Poya Days, Asian Educational Services, 1925 (14).

موازنہ فرشتوں سے کیا جاسکتا ہے یہ بھی نظر نہیں آتے:

"Savatri (Savitar, Savitri) In Vedic lore, one of the seven or twelve Adityas or "infinite ones" who are comparable to angels. Savatri is a son god or goddess with golden eyes who is identified with Prajapati, the Creator."(7)

"ساوتری ویدک نظریہ کے مطابق، سات یا بارہ آدتیہ میں سے ایک لامحدود چیز ہے جس کا فرشتوں کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ ساوتری دیوتا یا سنہری آنکھوں والی دیوی کا بیٹا ہے جس کی شناخت تخلیق کار، پرجاپتی کے ساتھ کی گئی ہے۔"

انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا میں بیان ہوا ہے کہ آہورامزدا کی صفات لاثانی اور روحانی ہیں مگر یہ نظر نہیں آتے۔

"The amesha spentas of Ahura Mazdā: Spenta Mainyu (the Holy Spirit), Vohu Mana (Good Mind), Asha (Truth), Ārmaiti (Right Mindedness), Khshathra (Kingdom), Haurvatāt (Wholeness), and Ameretāt (Immortality)."(8)

"اہورامزدا کے ایشا سپنٹا میں: اسپینٹا مینیو یا روح القدس، ووہو مانا یا اچھا دماغ، آشا یا سچائی، آرمیٹی یا دائیں ذہنیت، کھشیترا یا بادشاہی، ہوارواٹاٹ یا مکمل پن اور امرت یا لافانی۔"

ایشا سپنٹا کے لفظی معنی مہربان امور ہیں۔ یہ روحانی مخلوقات بلند ترین ہیں جو اہورامزدا نے تخلیق کی ہیں۔ نیو ورلڈ انسائیکلوپیڈیا میں یوں تحقیق کی گئی ہے کہ زرتشت ازم کے عقائد کے مطابق ووہو مانو اچھا دماغ رکھنے والا اور مویشیوں کا نگہبان ہے۔ یہ دیوتا ہیں جو آگ کی بھی نگرانی کرتے ہیں۔ یہ ایسی غیر مرئی طاقتیں ہیں جو پانی اور زمین کی بھی نگرانی کرتی ہیں۔ جیسا کہ وضاحت کی گئی ہے:

i.Vohu Mano (Phl. Vohuman):lit. Good Mind. Presides over cattle.

ii.Asha Vahishta (Phl. Ardwahisht):lit. Highest Asha, the Amahraspand presiding over Asha and fire.

iii.Khshathra Vairya (Phl. Shahrewar):lit. 'Desirable Dominion', the Amahraspand presiding over metals.

iv.Spenta Armaiti (Phl. Spandarmad):lit. 'Holy Devotion', the Amahraspand presiding over the earth

v.Haurvatat (Phl. Hordad):lit. 'Perfection or Health'. Presides over water.

vi.Ameretat (Phl. Amurdad):lit. 'Immortality', the Amahraspand presiding over the Earth.(9)

---

(7) The Encyclopedia of Angels, Edit: Rosemary Ellen Guiley, Visionary Living Inc, New York, 2004 (320).
(8) Encyclopedia of Britanica, Retrieved: March 31, 2021, from: https://www.britannica.com
(9) Retrieved: March 31, 2021, from: https://www.newworldencyclopedia.org

"ووہو منو یا ووہومان بمعنی اچھا دماغ یہ، مویشیوں کے نگہبان ہیں۔ اشہ واہشتہ یا اردواہشت کے معنی اعلیٰ آشا جو آتش کی نگرانی کرتے ہیں۔ خشتر اویر یا یا شاہیر ور بمعنی مطلوبہ مخلوقات جو دھاتوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ اسپینٹا ارمیتی یا اسپندر ماد کی ذمہ داری تقدیس اور عقیدت ہے۔ ہوروایت کے لفظی معنی کمال یا صحت کے ہیں اور یہ پانی کی نگہبانی پر مامور ہیں۔ ان کے علاوہ امیریتات یا اموردادجو لافانی یا امر ہیں اور یہ زمین کی ذمہ دار ہیں۔"

جینی روز کلیر مونٹ گریجویٹ یونیورسٹی میں ادیان خصوصا زرتشت ازم کی ماہر استاد ہیں اس کی تحقیق یوں ہے کہ زرتشت ازم میں غیر مرئی مخلوقات موجود ہیں۔ زرتشت ازم میں فرشتوں کی مختلف اقسام ہیں۔ فرشتوں کے علاوہ بھی چھ الہامی مخلوقات ہیں جو نظر نہیں آتی ان کے بارے میں مثالوں سے ثابت کیا گیا ہے:

"In Zoroastrianism there are different angel-like figures. For example, The Amesha Spentas, the six divine beings created by Ahura Mazdā ("Wise Lord", God) according to the Gathas of Zarathustra, function as "archangels" and are considered as such in Middle Persian Zoroastrian writings."(10)

"زرتشت ازم میں فرشتوں جیسی مختلف مخلوقات ہیں۔ مثال کے طور پر امیشا سپینٹس آہورامزدا یعنی عقلمند مالک یا خدا کے ذریعے تخلیق کردہ چھ الہامی مخلوق ہیں۔ زرتشت کے گاتھا کے مطابق یہ فرشتوں کی حیثیت سے کام کرتی ہیں اور ایسا مشرق کی فارسی میں لکھی گئی زرتشتی تصانیف میں شامل کیا گیا ہے۔"

جان رینارڈ نے اپنی ایک اور تالیف میں کنفیوشس ازم کے پیروکاروں کے غیر مرئی مخلوق اور بالخصوص فرشتوں کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارش کا سبب یہی بنتے ہیں بادلوں کی گرج ان کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان کے ہاں ایک اریتی کا تصور پیش کیا جاتا ہے۔ کنفیوشس بھی اریتی کے پاس بھی چلا گیا۔ جس کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

"Get up Confucius!" Arete roared as she flew at the Angels. Firing Blessed round after round. Armour plating exploded off the traitors. Forcing them to find cover. With the enemy distracted, Confucius jumped up and ran over to Arete."(11)

"فرشتوں کے پاس اڑتے ہی اریتی گرجی کہ کنفیوشس اٹھو! وقفے وقفے سے برسات ہوئی۔ غداروں پر بکتر بند پھٹ گیا۔ انہیں پناہ ڈھونڈنے پر مجبور کرنا۔ دشمن کے مشغول ہوتے ہی کنفیوشس چھلانگ لگا کر بھاگ کر اریتی کے پاس چلا گیا۔"

کیمبرج یونیورسٹی میں چینی زبان وادب کے پروفیسر ہربرٹ جائیلز کے کنفیوشس اور اس کے اعداء کے بارے میں لیکچرز بہت علمی اور تحقیقی تھے۔ وہ غیر مرئی اور روحانی مخلوق کے بارے میں کنفیوشس ازم کے تصورات بتاتے ہیں کہ ان کی جان پہچان مشکل ہے:

(10) Jenny Rose, Zoroastrianism: A Guide for the Perplexed, 2011 (34).
(11) John Renard, Questions and Answers on Confucianism, Daoism, and Shintobooks, 2002 (108).

"The advent of spiritual beings Cannot be known beforehand All the less, then, should they be slighted."[12]

"روحانی مخلوقات اور ان کی مہم جوئی کی سامنے سامنے پہچان ممکن نہیں۔ انہیں کم مرتبہ اور ہلکا لینا چاہیئے۔"

فطری لحاظ سے دیوا روحانی مخلوق ہیں جن کی شکل عام طور پر جسم یا روشنی یا توانائی کے طور پر بیان کی جاتی ہے۔ تاہم انہیں اکثر جسمانی شکل میں دکھایا جاتا ہے اور خاص طور پر تبتی بدھ مت کی تصنیف میں دیواؤں یا دھرم پالوں کی بہت سی تصاویر ہیں۔ دیوا عام طور پر انسانی معاملات میں مداخلت نہیں کرتے ہیں لیکن وہ دنیا میں انجام دیئے گئے اچھے کاموں کے لئے خوشی منانے، تالیاں بجانے اور پھولوں کی بارش کرنے کے لئے جانے جاتے ہیں۔

تھائی لینڈ میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ دیوا غور کرنے والے لوگوں کی منظوری دیتے ہیں اور ایسے لوگوں کو ہراساں کرتے ہیں جن کے طرز عمل کو وہ منظور نہیں کرتے۔ ہمدردی کا بودھی ستوا جسے چینی زبان میں کوان ین اور تبت میں چنیریزگ کے نام سے جانا جاتا ہے کو بڑے پیانے پر بدھ مت کے فرشتے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ بودھی ستوا کا اصل سنسکرت نام آولو کیتیشورا ہے جس کے معنی دس ہزار فریادوں کے سننے والے کے ہیں۔ بودھی ستوا بدھ مت کی اصل متون میں مرد ہیں لیکن بدھ مت کے بہت سے مکاتب فکر عورت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ سب جذباتی مخلوقات کے دکھوں کو دیکھتے ہیں۔ کچھ فرقوں میں اعتقاد کیا جاتا ہے کہ اس کا نام پڑھنے سے اس کی مدد طلب کی جاتی ہے۔ یعنی دیوا کو کائناتی حیثیت حاصل ہے۔

4. فرشتوں میں خیر اور بھلائی کی صفات کا تذکرہ

ابراہیمی ادیان کے ایمان بالغیب کے تصور کے مطابق فرشتے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں۔ اسی طرح یہ ہندومت میں غیر مرئی مددگار مخلوقات کا فلسفہ موجود ہے۔ یہ خدائی مخلوق لوگوں کے روحانی سفروں میں مدد کرتی ہے۔ دیوتا اور دیوی جیسے بہت سے فرشتے مہربان روح ہیں جو لوگوں پر مثبت اثر ڈالتے ہیں اور ان کی حفاظت کے لئے کام کرتے ہیں۔ ویدک عقیدے میں اچھی اور بری دونوں روحانی مخلوق کی کچھ خصوصیات کی وضاحت کی گئی ہے جس میں اچھائی کی غیر مرئی قوتیں خیرات و پرشاد، عدم تشدد و اہنسا، سچائی اور ستیا کی علامت ہیں۔ یہ مخلوق شکشا اور آدرش یعنی حکمت عطا کرنے میں بخل سے کام نہیں لیتیں۔ انسائیکلوپیڈیا آف اینجلز کے فاضل مقالہ نگار نے اس بارے میں یوں تحقیق کی ہے:

"Adityas In Vedic lore, the 12 descendants or "shining ones" of Aditi, the goddess who is the mother of the world, and, according to some texts, the mother of Vishnu, the preserver god and second in importance after the creator god Brahma, and Indra, the weather and storm god. The 12 adityas correspond to the months of the year."[13]

"ویدک عقیدے میں دنیا کی دیوی ماں آدیتی کی بارہ اولاد یا چمکتے ہوئے لوگ آدتیہ ہیں۔ کچھ تحریروں کے مطابق یہ وشنو کی ماں ہے جو حفاظت کرنے والا خدا ہے اور خالق دیوتا برہما کے بعد اہمیت میں دوسرے نمبر پر ہے۔

(12) Giles, Herbert A. Confucianism and its rivals, Williams and Norgate, London, 1915 (74).
(13) The Encyclopedia of Angels, 2004 (10).

اندرا، جو موسم اور طوفان کا خدا ہے، کی بھی وہ ماں ہے۔ بارہ آدتیہ سال کے مہینوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔"

لینسلے ایمبری رقمطراز ہے کہ زرتشت ازم اور ہندومت کے عقائد ایک دوسرے کے برعکس ہوتے چلے گئے۔ زرتشت ازم میں اگرچہ اہورا کو اچھا دیوتا خیال کیا جاتا ہے۔ جبکہ ہندومت میں اسے بُرا خیال کیا جاتا ہے زرتشت ازم میں دیوا کو بُرا خیال کیا جاتا ہے جبکہ ہندومت میں دیوا کو اچھا کہا جاتا ہے:

> "In Zoroastrianism, 'Ahuras/Asuras' are considered as good gods (Angels) and 'Daevas/Devas' are considered as bad gods (Demons). Whereas in Hinduism, 'Daevas/Devas' are considered as good gods and 'Ahuras/Asuras' are considered as bad gods."(14)

> "زرتشت ازم میں اہور یا اسور کو اچھے دیوتا یا فرشتہ اور دیوا کو بُرے دیوتا یعنی شیطان سمجھا جاتا ہے۔ اس کے برعکس ہندومت میں دیوا کو اچھے دیوتا جبکہ اہور یا آشور کو بُرا دیوتا سمجھا جاتا ہے۔"

کنفیوشس ازم میں غیر مرئی بے شمار مخلوقات کا تذکرہ موجود ہے لیکن وہ روح کو متحرک مانتے ہیں اور گھر میں اس سے کام لیتے ہیں۔ جان رینارڈ لکھتے ہیں:

> "Confucius and his disciples preferred not to speculate about the existence of the countless beings that in popular belief animated the spirit world. If there is good in the world, human beings can take some of the credit. When evil gets the upper hand, human beings must acknowledge their responsibility and set about reestablishing a just order."(15)

> "کنفیوشس اور اس کے شاگرد بے شمار مخلوقات کے وجود کے بارے میں قیاس آرائی کرنے کو ترجیح نہیں دیتے تھے جو مقبول عقیدے سے روح کو متحرک کرتے ہیں۔ اگر دنیا میں بھلائی ہے تو انسان اس کا کچھ سہرا بھی لے سکتا ہے۔ جب برائی کو بالادستی مل جاتی ہے تو انسان کو اپنی ذمہ داری کو تسلیم کرنا چاہئے اور حکم کی تکمیل کیلئے منصفانہ فیصلہ کیا جائے۔"

5. فرشتوں کے الہامات اور پیغام رسانی سے متعلق عقائد

ہندومت میں ہندو دیوتاؤں اور خاص طور پر اندرا کا ذکر ایسی ذات کے طور پر کیا گیا ہے جس نے قدیم عقابوں کو رگ وید کی حمد سکھائی تھی، جیسا کہ رگ وید میں بیان ہوا ہے کہ غیر مرئی قوت اندرا نے گیتوں کی شکل میں کچھ تعلیمات بتائی ہیں:

> "These holy songs he taught the bard who gaised him, and widely spread these Dawns' resplendent colour."(16)

---

(14) Sources of Indian Tradition by Ainslee T. Embree, 1998 (21).
(15) John Renard, The Handy Religion Answer Book, 2012 (370).
(16) The Rig Veda, English Trans: Ralph T. H. Griffith, Classic Century Works, 3:34:5

"ان مقدس گانوں کو اندرانے شاعر کو پڑھایا جس نے اس کا اندازہ کیا تھا، اور اس طلوع کے شان دار رنگ کو وسیع پیمانے پر پھیلایا تھا۔"

انسائیکلو پیڈیا آف اینجلز کے فاضل مقالہ نگار نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ زرتشت ازم میں آغاز میں فلکیات اور علم نجوم کے عناصر غالب تھے۔ اس کے علاوہ سات آسمانی سیاروں کی گروہ بندی بھی زرتشتوں نے کی ہوئی تھی: یعنی یہ عقائد بعد کی پیداوار ہیں

"Early Zoroastrianism, much influenced by the astronomical and astrological sciences of ancient Iran, coordinated the concept of the seven known planetary spheres with its belief in the heptad (grouping of seven) of celestial beings."(17)

"زرتشت ازم ابتدا میں قدیم ایران کے فلکیات اور علم نجوم سے بہت متاثر تھا۔ اس نے سات سیاروں کے دائروں کے تصور کو آسمانی مخلوق کی اپنی ہفتاد گروہ بندی پر یقین کے ساتھ مربوط کیا۔"

1959ء میں امریکہ میں پیدا ہونے والے علوم دینیہ کے دانشور جیمز لیوئس فرشتوں اور غیر مرئی مخلوق کے متعلق تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہ انسان کی نگرانی وسرپرستی کرتے ہیں۔ وہ خدا کے حکم کی تکمیل کرتے ہوئے انسانوں کے علاوہ دوسری مخلوق کی بھی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے مطابق کئی اور اشیاء کو بھی فرشتوں کے کردار میں شامل کیا جاتا ہے جس کا تذکرہ یوں کیا گیا ہے:

"Each person also has one guardian angel, called Fravashi. They patronize human beings and other creatures, and also manifest God's energy. The Amesha Spentas have often been regarded as angels, although there is no direct reference to them conveying messages."(18)

"ہر شخص کے ساتھ اس کا سرپرست فرشتہ بھی ہوتا ہے جسے فراوشی کہتے ہیں۔ یہ انسانوں اور دیگر مخلوقات کی سرپرستی کرتے ہیں اور خدا کی توانائی کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ایمشا سپینٹس کو اکثر فرشتوں کی حیثیت سے سمجھا جاتا رہا ہے، حالانکہ ان کے بارے میں پیغامات پہنچانے کا براہ راست کوئی حوالہ نہیں ہے۔"

کنفیوشس ازم میں فرشتوں کے بارے میں یہ عقیدہ ہے کہ یہ غیر مرئی مخلوق ہیں جو نظر نہیں آتی انہیں اگر تلاش کیا جائے تو ملتے ہیں، ان سے بات کرنا چاہیں تو نہیں ہو سکتی۔ یہ فرشتے قربانیوں میں حصہ لیتے ہیں، لوگوں کو روزہ رکھنے کا سبب بنتے ہیں، لوگ رات کی وجہ سے اچھا لباس پہنتے ہیں، یہ عبادت گاہوں اور درگاہوں کے قریب سے گزر جاتے ہیں، یعنی ان کے نزدیک فرشتے نظر آنے والی مخلوق نہیں ہیں لیکن وہ کسی غیبی طاقت کے حکم سے عمل کرتے ہیں۔ ان کے بارے میں جورڈن پیپر نے وضاحت کی ہے:

"How abundantly, do spiritual beings make their presence manifest among us! We look for them, but do not see them; we listen for them, but do not hear them; yet they enter into all things, and there is now here where they are not. They cause all the people in the world to fast, and to

(17) Encyclopedia of Britanica, Retrieved: March 31, 2021, from: https://www.britannica.com

(18) Lewis, James R. Editor: Oliver, Evelyn Dorothy, Sisung Kelle S. Angels A to Z, Entry: Zoroastrianism, Visible Ink Press, Canton Charter Township, Michigan, 1996 (425).

put on their best clothes, in order to take part in the sacrifices. Then they seem to pass in waves, now over the heads, now at the very sides of the worshippers."[19]

"کیا روحانی مخلوق ہمارے درمیان اپنی موجودگی ظاہر کرتی ہے! ہم انہیں ڈھونڈتے ہیں لیکن انہیں نہیں دیکھتے۔ ہم انہیں سننا چاہتے ہیں لیکن نہیں سنتے۔ وہ ہر چیز میں داخل ہو جاتے ہیں اور وہ کہیں بھی نہیں ہیں۔ وہ قربانیوں میں حصہ لینے کے لیے دنیا کے تمام لوگوں کو روزہ رکھنے اور بہترین لباس پہننے کا سبب بناتے ہیں۔ پھر لگتا ہے کہ وہ لہروں میں اب سروں کے اوپر سے گزرتے ہیں اور اب وہ عبادت گذاروں کے اطراف میں ہیں۔"

فرشتوں کے بارے میں مختلف روایات عام ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ فرشتے کے بچے نے بھی کنفیوشس کو باڑ لگا کر راستے میں روکا تھا۔ متعلقہ فرشتے کے بچے نے کنفیوشس سے گفتگو بھی کی تھی اور کنفیوشس نے اس سے چار سوالات بھی پوچھے تھے۔ اور ان کے جواب بھی طلب کئے تھے۔ یعنی چینیوں کے نزدیک فرشتے برگزیدہ بندوں سے بات چیت کر سکتے ہیں اور ان کے لیے مشکلات یا آسانیاں فراہم کر سکتے ہیں۔ امریکی سفارت خانے کی سروے رپورٹ میں آیا ہے:

"Angel child build fence obstruction in Confucius' path. Confucius say, "Take everything 'way so I can pass." But angel child say that he come down to return Confucius to his people. "If you are angel," then, Confucius say, "answer me four."[20]

"فرشتہ بچے نے کنفیوشس کے راستے میں باڑ کی رکاوٹ بنائی۔ کنفیوشس نے اس سے کہا کہ ہر چیز لے لو تاکہ میں گذر سکوں، لیکن فرشتہ بچے کا کہنا تھا کہ وہ کنفیوشس کو اپنے لوگوں کے پاس لوٹانے آیا ہے۔ کنفیوشس نے کہا کہ اگر آپ فرشتہ ہو تو مجھے چار جواب دو۔"

6. فرشتوں میں انسان کامل کی صفات کی موجودگی کے نظریات

ہندومت میں تصور ہے کہ روحیں مادی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ہندومت کے غیبی مخلوقات فطرت میں روحانی ہیں پھر بھی ان میں سے اکثر مادی شکل میں لوگوں کو انسانوں کی طرح دکھائی دیتی ہیں۔ ہندو فنون میں خدائی مخلوق کو عام طور پر خاص خوبصورت لوگوں کی طرح پیش کیا جاتا ہے۔ کرشنا نے بھگوت گیتا میں کہا ہے کہ ان کا ظہور بعض اوقات ایسے لوگ جنہیں روحانی تفہیم کی کمی ہوتی ہے، کے لئے الجھا ہوا ہو سکتا ہے کیونکہ بیوقوف میری الوہیت کی انسانی شکل میں طنز کرتے ہیں اور تمام زندہ جیون کے حتمی وَش کے طور پر میری عظمت کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔

فرشتہ نما مورتیوں کے ہاتھوں شکشا اور تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام پاتا ہے۔ گنیش کو دوسرے تمام دیوتاؤں سے آگے رکھا گیا ہے۔ یہ روشنی ہے جس سے علم پیدا ہوتا ہے۔ ہندومت کے مطابق گنیش بھگوان شیو کا بیٹا ہے۔ علم روشنی کی پیداوار ہے لیکن روشنی کی طاقت کو سمجھنے کے لئے علم کی ضرورت ہے۔ اسی وجہ سے گنیش کو دیوتا کے طور پر پوجا جاتا ہے۔ علم جہالت کا قاتل ہے اور جہالت کی

(19) Jordan Paper, The Spirits are Drunk: Comparative Approaches to Chinese Religion, SUNY, Albany, NY, 1995 (55).
(20) Survey of People's Republic of China, USA Consulate General, Hong Kong, 1974 (150).

موت انسانیت کو زندگی کے خطرات سے بچاتی ہے۔

فرشتہ انسانوں کی مدد کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے جو انہیں روحانی علم تک پہنچاتا ہے اور ان میں حکمت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ کرشنا اپنی تالیف بھگوت گیتا کے بارے میں لکھتے ہیں کہ وہ اس مقدس متن کے ذریعہ جو علم فراہم کررہے ہیں اس سے قارئین کو دنیاوی زندگی میں مدد ملے گی:

"Be liberated from this miserable material existence."(21)

”اس کنجوس مادی وجود سے آزاد ہونے میں مدد ملے گی۔“

حیدر آباد سندھ میں 1930ء سے قائم شدہ ہندو خواتین کی روحانی تنظیم برہما کماری یعنی بناتِ برہما میں خواتین سرگرم رہتی ہیں۔ برطانیہ میں 1945ء میں جنم لینے والی صحافی اور کتب کثیرہ کی مؤلفہ لز ہاکنسن کے مطابق ان کے تصورات میں فرشتوں کا احوال بھی شامل ہے اس کی تحقیق کے مطابق انسان کامل کے لئے فرشتوں کی اصطلاح بیان کی گئی ہے بلکہ فرشتے کوئی الگ مخلوق نہیں ہیں یہ انسانی صفات ہی ہیں جن کو فرشتہ کہا گیا ہے:

"The Brahma Kumaris uses the term "angel" to refer to a perfect or complete state of the human being, which they believe can be attained through a connection with God. It is expanded as a state of being rather that an entity."(22)

”بنی نوع انسان کی کامل اور اکمل حالت کے لیے برہما کماری نے فرشتے کی اصطلاح استعمال کی ہے جن کے بارے میں عقائد و نظریات پائے جاتے ہیں کہ وہ اوپر والے سے رابطے استوار کرنے کا وسیلہ ہیں۔ یہ نوع انسانی کی توسیعی حالت ہے نہ کہ الگ تھلگ ذات۔“

انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا کے مطابق مشرقی ادیان، جن میں بدھ مت بھی شامل ہے، میں فرشتوں کے اعمال کی نشاندہی کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں شیاطین کے وجود پر بدھ مت کے پیروکار یقین کرتے ہیں۔ بعض اوقات مختلف رسومات کی ادائیگی کے ذریعے شیاطین کا مقابلہ کیا جاتا ہے:

"The function of angels in Eastern religions was carried by avatars, bodhisattvas, and other such spiritual beings that were extensions of God or the sacred. Belief in demons was and is very widespread, influencing various rituals and practices to counteract the forces that are hostile to humans and nature."(23)

”مشرقی ادیان میں فرشتوں کا کام اوتار، بودھی ستوا اور اس طرح کے دوسرے روحانی مخلوق کے ذریعہ انجام دینا سمجھا گیا تھا جو خدا یا مقدس کی توسیع کرتے تھے۔ شیطانوں کے ہونے پر یقین بہت وسیع تھا جو انسانوں اور فطرت

(21) Bhagavadgita, 9:1.
(22) Liz Hodgkinson, Peace & purity: the story of the Brahma Kumaris : a spiritual revolution, Basava Journal, Editor: Basava Samiti, Bangalore, India, 1994 (19/ 43).
(23) Encyclopedia of Britanica, Retrieved: March 31, 2021, from: https://www.britannica.com

کے ساتھ دشمنی رکھنے والی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مختلف رسومات اور طریقوں کو متاثر کرتا تھا۔"

7. فرشتوں کے ذریعے قرب الٰہی کے حصول کے نظریات

بھگوان شیو تمام دیوتاؤں کے دیوتا ہیں اس لئے انہیں دوسرے تمام دیوتاؤں کے لئے توانائی کا ذریعہ بننا پڑتا ہے۔ بھگوان شیو روشنی کی نمائندگی کرتے ہیں ایک ایسی توانائی جو تمام وجود کا وسیلہ ہے۔ عصر حاضر کے ہندو ماہرین علم الکلام سامی ادیان میں پائے جانے والے فرقوں کی باہمی آویزش کی بجائے اپنے دھرم میں اتنی زیادہ تفریق کے باوجود باہمی احترام اور رواداری کو مثالی قرار دیتے ہیں اور ہر صنم کے بارے میں ان کے ہاں فرشتہ نما ڈیوٹیاں منفرد دکھائی دیتی ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا میں ہے کہ زرتشت ازم کی گاتھا اور اوستا مستند ہیں۔ ان کی تعلیمات کو ملا دیا گیا ہے۔ حمد اور تسبیح اگرچہ گاتھا کی طرف منسوب کی جاتی ہے لیکن یہ حقیقت میں اوستا کا بیان ہی ہے۔ علاوہ ازیں بقیہ چھے لافانی وجود کی علیحدہ گروہ بندی کی گئی ہے۔ ان کے بارے میں زرتشت ازم کے پیروکاروں کے عقائد و نظریات ہیں کہ یہ تمام لافانی ہیں:

> "In later Zoroastrianism, though not in the Gāthās, the early hymns, believed to have been written by Zoroaster, in the Avesta, the sacred scriptures, Ahura Mazdā and Spenta Mainyu were identified with each other, and the remaining bounteous immortals were grouped in an order of six."(24)

> "گاتھا کے برعکس، بعد کے زرتشت ازم میں، ابتدائی حمد و تسبیح کا بیان ہے، جن کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ زرتشت نے اوستا کے مقدس صحیفوں میں لکھی تھی، آہورامزدا اور اسپینٹا مینیو کی شناخت ایک دوسرے کے ساتھ کی گئی تھی، اور باقی لافانی وجود میں چھے کی گروہ بندی کی گئی تھی۔"

8. فرشتوں کو وسیلہ بنانے کے عقائد و نظریات

ہندو دھرم کے دیوتا پوجا پاٹ اور پرارتھنا کرنے والوں سے روحانی طور پر رابطہ قائم کرتے ہیں۔ لوگ اپنی عبادت کو مختلف قسم کے الوہی مخلوق کے نام کرنے کا چناؤ کرسکتے ہیں جس سے وہ روحانی طور پر ان معبودوں کے ساتھ جڑ جائیں گے جیسا کہ بھگوت گیتا میں بیان کیا گیا ہے کہ بھوت پریت بھی غیر مرئی مخلوق ہیں، اگرچہ لوگ ان کی پوجا کرتے ہیں:

> "Worshipers of the demigods go to the demigods, worshipers of the ancestors go to the ancestors, worshipers of the ghosts and spirits go to the ghosts and spirits, and my worshipers certainly come to me."(25)

> "جو معبود نما مورتیوں کی پوجا کرتے ہیں وہ ان خدائی نقوش کی طرف جاتے ہیں۔ جو پوتر آباؤاجداد کو پوجتے ہیں وہ ان کے پاس جاتے ہیں۔ جو بھوتوں اور پریتوں کی پرستش کرتے ہیں وہ ان آتماؤں کے پاس جاتے ہیں اور میرے پرستار یقیناً میرے پاس آتے ہیں۔"

---

(24) Encyclopedia of Britanica, Retrieved: March 31, 2021, from: https://www.britannica.com
(25) Bhagavad Gita 9:25.

انسائیکلو پیڈیا آف بریٹانیکا کے فاضل مقالہ نگار لکھتے ہیں کہ دنیا میں اچھائی اور بُرائی کی شکلیں ادیان عالم میں مختلف ہیں۔ تمام کائنات میں آسمانی اور زمینی مخلوقات کا رویہ مختلف ہے اور ان کی شکلیں اور کام بھی مختلف ہیں۔ ان میں بھوت، پریت، پریاں اور شیطانی چیزیں شامل ہیں۔ جیسا کہ وضاحت کی گئی ہے:

> "Intermediate beings between the sacred and profane realms assume various forms in the religions of the world:celestial and atmospheric beings; devils, demons, and evil spirits; ghosts, ghouls, and goblins; and nature spirits and fairies."(26)

> ”مقدس اور بدی کے دائروں کے مابین کی درمیانی مخلوق دنیا کے ادیان میں مختلف شکلیں اختیار کرتی ہے: آسمانی اور ماحولیاتی مخلوق، چھوٹے بڑے شیاطین، بدروحیں، بھوت، پریت، غول اور گوبلن، فطرتی روحیں اور پریاں وغیرہ۔“

چینی زبان میں غیر مرئی مخلوق سے رابطہ کرنے کیلیئے مختلف اصطلاحات بیان کی گئی ہیں۔ ان میں کچھ تصوراتی نام بھی لیے جاتے ہیں۔ مختلف مرتبے کے ایسے لوگوں کو شامن کے لفظ سے پکارا جانے لگا۔ اس سے شامن کے تصور کو عروج حاصل ہوا۔ رابطے کے دوران شامن کو رقص کرتے دیکھا جاتا ہے۔ ان کا تعلق روحوں سے جڑا ہوا ہے۔ غیر مرئی مخلوق سے رابطے والے شامن کے عمل کو خیالی بھی بیان کیا گیا ہے۔ جورڈن پیپر نے مزید وضاحت کرتے ہوئے بیان کیا ہے:

> "Chinese texts use several terms for ecstatic figures now often collected via translation under the term “shaman.” Some of these expressions are not particularly tied torevelatory themes as such, but regard more the spiritual power of some figures, as seen in themesof shamanic ascent and shamanic dance rituals to bring about desiderata. However, some shamanic figures were associated with acting as mediums to be possessed by spirits in order to communicate with the living."(27)

> ”چینی نصوص میں پرجوش شخصیات کے لئے متعدد اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں جنھیں اب شامن کے لفظ کے تحت ترجمہ کے ذریعہ اکثر جمع کیا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ تاثرات خاص طور پر تصورات کے ساتھ بندھے ہوئے نہیں ہیں لیکن کچھ شخصیات کی روحانی طاقت کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں جیسا کہ شامن کے عروج اور شامنوں کے رقص کی رسومات میں دیکھا گیا ہے۔ تاہم کچھ شامنوں کی شخصیات زندگی کے ساتھ موافقت پذیر ہونے کے لئے روحوں کے پاس رہنے کے واسطے کے طور پر کام کرنے سے وابستہ تھیں۔“

9. فرشتوں کی خوشنودی کے حصول کے نظریات

ہندو فرشتہ نما مخلوقات دنیاوی نعمتوں پر قربانی کو ترجیح دیتے ہیں۔ بھگوت گیتا میں ہے کہ اگر لوگ فرشتہ طریقوں سے کام کرنے

(26) Encyclopedia of Britanica, Retrieved: March 31, 2021, from: https://www.britannica.com
(27) The Spirits are Drunk by Jordan Paper, 1995 (85).

والے دیوتاؤں کے لئے بھینٹ چڑھائیں گے یا تیاگ دیں گے تو ان کی یہ قربانیاں خدائی غیر مرئی مخلوق کو راحت بخش بنا دیں گی اور یہ قربانی دہارمی لوگوں کو اپنی زندگی میں ان سے برکات سمیٹنے کا باعث بنے گی۔ کہ قربانی کا عمل ترقی اور خوشحالی کا سبب بنتا ہے لیکن ان کی قربانی کا تصور بھی غیر مرئی ہے۔ انہیں معلوم بھی نہیں ہوتا کہ قربانی کے کیا فوائد ہوتے ہیں۔ صرف نصیب کے طور اپنے آپ کو مطمئن کرنے کے لیے غیر مرئی مخلوقات کی رضا کے مطابق قربانیاں کرتے ہیں:

> "By the performance of sacrifice may you evolve and prosper; let sacrifice bestow all that is desirable for you. By this sacrifice unto the Supreme Lord, the demigods are propitiated; the demigods being propitiated will mutually propitiate you and you will obtain supreme blessings."(28)

> ”بھینٹ کا عمل آپ کو ترقی اور خوشحالی عطا کرے گا۔ قربانی سے آپ کی مطلوبہ منتیں پوری ہوں۔ وہ سب آرزوئیں آپ کو عطا کی جائیں گی۔ اوپر والے کی طرف سے اس قربانی سے خدا نما مورتیاں فائدہ اٹھاتی ہیں اور کرپا کرتے ہوئے اعلیٰ نعمتیں پرشاد کرتی ہیں۔“

10. فرشتوں کے ذریعے اخروی بھلائی کے نظریات

غیر مرئی اچھائی کی شکتیاں لیے مورتیاں فرشتوں کی مانند نیلے امبر اور اس سے آگے بہشت کی رہنما ہیں جہاں کے انعامات لازوال ہیں۔ ایسی روحانی سیر گیان اور ریاضت سے دنیا میں بھی حاصل کرنے کے لیے جوگی اور سادھو راہبانہ طریقہ اپنا لیتے ہیں جن کی مدد کو خدائی نقوش لیے مورتیاں حاضر ہوتی ہیں۔ بھگوت گیتا میں ہے کہ فرشتہ نما الوہی مخلوق جنت سے لطف اندوز ہو رہی ہیں اور غیر مرئی مخلوق کے سبب لوگوں کو جنت ملے گی:

> "Enjoy the celestial pleasures of the demigods in heaven that they share with people who grow spiritually enough to reach heaven."(29)

> ”فرشتہ نما الوہی مخلوق جنت میں آباد افراد کو امبر کی لذتوں سے لطف اندوز کریں گی۔ لوگ روحانی طور پر جنت تک پہنچنے کے لئے ان ہستیوں کے ساتھ اپنے راز بانٹتے ہیں۔“

انسائیکلوپیڈیا آف اینجلز کے فاضل مقالہ نگار نے یوں وضاحت کی ہے کہ ہندومت کے مطابق میتھرا چمکتا ہوا دیوتا ہے اور اس کے کردار کا موازنہ فرشتوں سے کیا جا سکتا ہے۔ زرتشت ازم کے تصورات میں ہے کہ اس نے عظیم نیکی کے خدا ہورا مزدا کو گھیرا ہوا ہے۔ ہندومت میں اس دیوتا کو روشنی اور جنت میں بھیجنے والا دیوتا قرار دیا گیا ہے:

> "Mithra (Izad, Mihir, Mihr, Mitra) Deity who appears in various cosmologies. In Vedic lore, Mithra is a devata or shining god comparable to an angel. In Zoroastrianism he is one of the 27 or 28 Izads who surround the great god Ohrmazd. He has 1,000 ears and

---

(28) Bhagavad Gita 3:10-11.
(29) Bhagavad Gita 9:20

10,000 eyes. According to Aryan lore he is a god of light who assigns the souls of the just to their places in Heaven."(30)

"میتھرا یا ایزد اور مہروہ دیوتا ہے جو مختلف تصور کائنات میں ظاہر ہوتا ہے۔ ویدک عقیدہ میں، میتھرا ایک دیوتا یا چمکتا ہوا دیوتا ہے جس کا موازنہ کسی فرشتہ سے کیا جاتا ہے۔ زرتشت ازم میں وہ ان ستائیس یا اٹھائیس ایزد میں سے ایک ہے جو عظیم خدا اہورا مزدا کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اس کے ہزار کان اور دس ہزار آنکھیں ہیں۔ آریائی نظریہ کے مطابق وہ روشنی کا دیوتا ہے جو جنت میں آسمانی لوگوں کی روح کو ان کی جگہیں تفویض کرتا ہے۔"

انسائیکلوپیڈیا آف اینجلز کے کے مطابق ہیتھر از رتشت ازم میں مخلص فرشتہ ہے۔ یہی قیامت کے روز حشر برپا کریں گے علاوہ ازیں کچھ فرشتے پل صراط پر قیامت کے روز کھڑے ہوں گے۔ یہی فرشتے پل صراط سے گزارنے والوں کے اعمال کی پڑتال کریں گے۔ جس کے اعمال اچھے ہوں گے وہ فلاح کی زندگی، جنت میں جائے گا اور جس کے اعمال اچھے نہیں ہونگے انہیں جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زرتشت ازم میں پُل صراط اور جنت اور جہنم کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ اور وہاں فرشتے بھی اعمال کا حساب کتاب کریں گے، جیسا کہ واضح کیا گیا ہے:

"Mihr (Miher, Mihir, Mithra) In Zoroastrianism, angel of divine mercy, friendship, love, and governor of September. According to Persian lore, Mihr and the angel Sorush will screen souls on Judgment Day. The angels will stand on a bridge called al Sirat, which is no wider than a hair and is sharper than the edge of a sword. They will examine every soul seeking to cross the bridge. Mihr will weigh the soul's actions. If deemed worthy he will allow the soul to pass to paradise. Unworthy souls will be thrown into Hell by Sorush, the angel of divine justice."(31)

"مہر یا میتھر از رتشت ازم میں، خدائی رحمت، دوستی، محبت، اور ستمبر کے گورنر کا فرشتہ ہے۔ فارسی زبان کے مطابق، مہر اور فرشتہ سوروش قیامت کے دن روح کی نمائش کریں گے۔ فرشتے الصراط نامی ایک پل پر کھڑے ہوں گے جو بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز تر ہوتا ہے۔ وہ پل کو عبور کرنے کے خواہاں ہر روح کی جانچ کریں گے۔ مہر روح کے اعمال کا وزن کرے گا۔ اگر وہ قابل سمجھا جاتا ہے تو وہ روح کو جنت میں منتقل کرنے دے گا۔ الٰہی انصاف کے فرشتہ سوروش کے ذریعہ نااہل جانوں کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔"

11. خلاصہ بحث

غیر سامی ادیان میں سے ہندومت، زرتشت ازم، کنفیوشس ازم اور بدھ مت اہم مشرقی ادیان ہیں۔ متعلقہ تحقیقی مضمون کے موضوع کے اعتبار سے ان ادیان میں فرشتہ صفت غیر مرئی مخلوقات کا تصور واضح کیا گیا ہے۔ ہندومت قدیم ترین دین ہے، جس کا بنیادی تعلق ہندوستان کی سرزمین سے ہے۔ اس میں دیوا کا تصور بحیثیت فرشتہ موجود ہے۔ ہندوؤں کے عقائد کے مطابق دیوا اگرچہ

(30) The Encyclopedia of Angels, 2004 (253).
(31) The Encyclopedia of Angels, 2004 (249).

بہت طاقتور ہے، لیکن وہ مخلوق ہے۔ تیاگ یا قربانی طلب کرنے والے دیوتا انسانوں کے روحانی سفر میں مدد کرتی ہیں۔

ہندومت کی تعلیمات کے مطابق غیر مرئی مخلوق اندرا نے گیتوں کی شکل میں کچھ تعلیمات دی ہیں۔ ہندو عقائد کے مطابق فرشتے انسانوں کی مدد کرنے کا اہم ذریعہ ہیں۔ یہ انسانوں کو روحانی علم تک پہنچاتے ہیں اور ان کی حکمت کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ دور حاضر میں ہندو اہل علم کو ہر صنم کے بارے میں فرشتہ نما ذمہ داریاں منفرد انداز میں دکھائی دیتی ہیں۔ ہندو عقیدت مند فرشتہ نما مخلوقات کے لیے دنیاوی نعمتوں کی قربانی پیش کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ یہ غیر مرئی مخلوقات اچھائی کی شکتیاں ہیں۔ مورتیاں فرشتوں کی مانند نیلے امبر اور اس سے آگے بہشت میں رہنما ہیں، جہاں کے انعامات لازوال ہیں۔

زرتشت ازم اور ہندومت کے بارے میں مؤرخین و محققین کا خیال ہے کہ دونوں کی تعلیمات غیر مرئی مخلوقات کے بارے میں ایک جیسی ہیں۔ زرتشت ازم کے عقائد کے مطابق آہورامزدا ابتداء میں اکیلا تھا۔ اس نے تخلیق کی، اور بدی کی قوتوں کے مقابلے میں وہ غیر مرئی طور پر بھلائی کا کردار ادا کرنے لگا۔ زرتشت ازم میں مثالیں دے کر بتایا گیا ہے کہ فرشتوں کے علاوہ اور بھی چھے الہامی مخلوقات ہیں، جو نظر نہیں آتیں۔ علاوہ ازیں زرتشت ازم میں دیوا کو اچھا خیال نہیں کیا جاتا۔ زرتشت ازم کے مطابق میتھرا ایک مخلص فرشتہ ہے، اور یہی فرشتہ قیامت کے روز حشر برپا کرے گا۔ علاوہ ازیں بعض فرشتے قیامت کے روز پل صراط پر کھڑے ہوں گے۔ یہ فرشتے پل صراط پر گذرنے والوں کے اعمال کی جانچ پڑتال کریں گے۔

کنفیوشس ازم کی تعلیمات کے مطابق کائنات کی دو متضاد غیر مرئی طاقتیں ہیں۔ ان کے بل بوتے پر کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ یہ دونوں قوتیں ین اور یانگ کے نام سے منسوب کی جاتی ہیں۔ ین یانگ نظریہ کے مطابق دنیا میں پانچ عناصر کی شناخت اہم ہے۔ کنفیوشس ازم کے پیروکار ین اور یانگ کی طرح عناصر پر بھی عمل کرنے پر زور دیتے ہیں۔ کنفیوشس ازم میں فرشتے غیر مرئی مخلوق ہیں۔ یہ عبادت گاہوں اور درگاہوں کے قریب سے گذرتے ہیں۔ چینیوں کے مطابق فرشتے برگزیدہ بندوں سے بات چیت کرتے ہیں۔

بدھ مت میں بھی فرشتوں کا تصور موجود ہے۔ بدھ مت کے پیروکار فرشتوں کو آسمانی مخلوق قرار دیتے ہیں۔ بدھ مت میں فرشتوں کے اعمال کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بدھ مت کے پیروکار شر انگیز غیر مرئی مخلوق یعنی شیاطین پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

موضوع کی تحقیق سے واضح ہوا کہ غیر سامی ادیان، جن میں ہندومت، زرتشت ازم، کنفیوشس ازم اور بدھ مت شامل ہیں، میں فرشتہ صفت غیر مرئی مخلوق کا تصور اور کردار کسی نہ کسی حالت میں ابتداء سے آج تک موجود ہے، اگرچہ ان کے کردار کو مختلف ناموں سے پکارا گیا ہے۔

This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)